فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰہِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۱۳ صفر ۱۳۹۶ھ ۱۴ تبلیغ ۱۳۵۵ ہش ۱۴ فروری ۱۹۷۶ء | نمبر ۳۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ ار تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور کی عمر میں خاص برکت دے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت تاحال پہلے جیسی ہے۔ ٹانگ میں شدید درد ہے

احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۱۳ ار تبلیغ۔ آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں جماعت کے ہر طبقہ اور ہر حصہ کو ذہن نشین کرانے کے لئے مسئلہ قضاء و قدر کے متعلق اسلامی تعلیم کے چند ابتدائی امور مختلف مثالیں دے کر نہایت سادہ۔ عام فہم مگر دل نشین انداز میں بیان فرمائے اور بتایا کہ یہ کارخانۂ عالَم گو اسباب کی دُنیا ہے مگر ان تمام اسباب کو پیدا کرنے والا ہمارا خدا ہے۔ جن لوگوں کی نظر محض اسباب تک جا کر رُک جاتی ہے وہ طرح طرح کی ٹھوکریں کھاتے ہیں اور جو لوگ اسباب کو نظر انداز کر دیتے ہیں وہ بھی غلطی خوردہ ہیں۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ تمام اسباب کی علت العلل خدا ہے وہ خالقِ کل ہے مگر اس نے اس عالمین میں اسباب، تدریج اور اندازے کا قانون جاری کر رکھا ہے اِس قانون کے مطابق اسباب کو استعمال کرنا اور تدریجی ترقی کرنا ضروری ہے مگر ان اسباب کو ہی سب کچھ سمجھنا غلطی ہے کیونکہ خدائی تقدیر بھی اندر ہی اندر کام کر رہی ہوتی ہے۔ پس اسباب سے ضرور کام لو مگر خدا کا دامن بھی کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑو کیونکہ اس سے رجوع کئے بغیر ہم اس عدیم النظیر اجرِ عظیم کو حاصل نہیں کر سکتے جس کا اس نے اپنے بندوں سے وعدہ کر رکھا ہے۔

ضروری گذارش

مخلصین جماعت سے گذارش ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِنسان حقیقی طور پر کب نجات یافتہ کہلانے کا مستحق ہوتا ہے؟

جب اُس کے تمام نفسانی جذبات جل جائیں اور اُس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے!

"نجات کے بارہ میں قرآن شریف نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ نجات ایک ایسا امر ہے جو اسی دُنیا میں ظاہر ہو جاتا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا مَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖٓ اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی یعنی جو شخص اِس دُنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہی ہو گا۔ یعنی خدا کے دیکھنے کے حواس اور نجاتِ ابدی کا سامان اِسی دُنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے اور بار بار اُس نے ظاہر فرمایا ہے کہ جس ذریعہ سے انسان نجات پا سکتا ہے وہ ذریعہ بھی جیسا کہ خدا قدیم ہے قدیم سے چلا آتا ہے یہ نہیں کہ ایک مُدّت کے بعد اُس کو یاد آیا کہ اگر اور کسی طرح بنی آدم نجات نہیں پا سکتے تو مَیں خود ہی ہلاک ہو کر ان کو نجات دوں۔ انسان کو حقیقی طور پر اس وقت نجات یافتہ کہہ سکتے ہیں کہ جب اس کے تمام نفسانی جذبات جل جائیں اور اس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے اور خدا کی محبّت میں ایسا محو ہو جائے کہ اس کا کچھ بھی نہ رہے سب خدا کا ہو جائے اور تمام قول اور فعل اور حرکات اور سکنات اور ارادات اس کے خدا کے لئے ہو جائیں اور وہ دل میں محسوس کرے کہ اب تمام لذّات اس کی خدا میں ہیں اور خدا سے ایک لمحہ علیحدہ ہونا اس کے لئے موت ہے اور ایک نشہ اور سُکر محبّتِ الٰہی کا ایسے طور سے اس میں پیدا ہو جائے کہ جس قدر چیزیں اس کے ماسوا ہیں سب اس کی نظر میں معدوم نظر آئیں۔ اور اگر تمام دُنیا تلوار پکڑ کر اس پر حملہ کرے اور اس کو ڈرا کر حق سے علیحدہ کرنا چاہے تو وہ ایک مستحکم پہاڑ کی طرح اپنی استقامت پر قائم رہے اور کامل محبّت کی ایک آگ اس میں بھڑک اُٹھے اور گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے اور جس طور سے اور لوگ اپنے بچّوں اور اپنی بیویوں سے اور اپنے عزیز دوستوں سے محبّت رکھتے ہیں اور وہ محبّت اُن کے دلوں میں دھنس جاتی ہے کہ ان کے مرنے کے ساتھ ایسے بیقرار ہو جاتے ہیں کہ گویا آپ ہی مر جاتے ہیں یہی محبّت بلکہ اس سے بڑھ کر اپنے خدا سے پیدا ہو جائے یہاں تک کہ اس محبّت کے غلبہ میں دیوانہ کی طرح ہو جائے اور کامل محبّت کی سخت تحریک سے ہر ایک دکھ اور ہر ایک زخم اپنے لئے گوارا کرے تا کسی طرح خدا تعالیٰ راضی ہو جائے۔"

(مضمون جلسہ لاہور منسلکہ چشمہ معرفت ص ۲۷۴)

پبلشر: مسعود احمد ÷ پرنٹر: سید عبد الحی ÷ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ÷ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اسلام اِس معنی میں حقیقی اور سچّا مذہب ہے کہ اسے قیامت تک انسانی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے قائم کیا گیا ہے

اس کے انوار و برکات اور انسان پر ظاہر ہونے والے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے معجزانہ جلوے کبھی ختم نہیں ہوتے

ہر احمدی مرد و عورت کا فرض ہے کہ وہ اسلام کی کامل و اتم تعلیم سے واقفیّت حاصل کرے

اور اس کے ساتھ ساتھ عقل و فراست کی تیزی اور اپنے اعمال اور دل و رُوح کی پاکیزگی کے لئے دُعائیں بھی کرے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۲ر فتح ۱۳۵۴ھ ش مطابق ۱۲ر دسمبر ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتّبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاھد ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

ہم جو مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہیں ہمارے لئے خاص طور پر یہ سوچنے کی بات ہے کہ ہم اسلام کو کیوں مانتے اور قبول کرتے ہیں۔ اسلام پر، قرآنِ عظیم کی شریعت پر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر ہمارا ایمان اِس وجہ سے ہے اور ہم اپنے دل سے اور اپنی روح کے ساتھ اسلام پر اِس لئے ایمان لاتے ہیں کہ اس میں بنیادی طور پر دو ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جن کی رُو سے اس کا انکار ایک عقلمند کے لئے ممکن ہی نہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ

قرآنِ عظیم کی شریعت

اپنی تعلیم کے لحاظ سے ایک کامل اور مکمل شریعت ہے۔ شریعت کو انسان کی ہدایت کے لئے جو تعلیم دینی چاہیئے وہ کامل اور اتم طور پر اسلامی شریعت میں پائی جاتی ہے۔ چونکہ اسلام کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے زمانہ سے قیامت تک کے انسانوں کے تمام مسائل کو حل کرنے کے لئے آیا ہے اِس لئے قرآنِ عظیم کی تعلیم اِس لحاظ سے کامل ہے کہ کوئی نیا زمانہ انسان کے سامنے کوئی ایسے نئے مسائل نہیں رکھتا جن کے متعلق اسلام انسان کی راہنمائی نہ کرتا ہو۔ چنانچہ قرآن کریم نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ

تَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

ہے۔ ہر زمانہ کی ضرورتوں کو کھول کر بیان کر دیتا ہے۔ اس کے آگے دو پہلو بیان کئے۔ ایک تفصیل اس معنی میں کہ قرآنِ عظیم کی اس کامل شریعت کے بہت سے علوم بیّن یعنی ظاہر ہیں یعنی قرآنِ عظیم ایک معنی سے کتابِ مبین ہے اور ایک اس معنی میں تفصیل ہے کہ جو مسائل ابھی انسان کو پیش نہیں آئے اور چھپے ہوئے ہیں اور جن کا تعلق آئندہ زمانوں کے ساتھ ہے۔ قرآنِ عظیم کا یہ دعویٰ ہے کہ آنے والے زمانوں میں ان چھپے ہوئے اسرارِ قرآنی کو ظاہر کرنے کا سامان اللہ تعالیٰ نے اس شریعت میں کیا ہے اور کیا ہے مطہرین کے گروہ کے ذریعہ کیونکہ جب یہ کہا فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ تو ساتھ ہی یہ بھی اعلان کر دیا

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

مطہّرین کا ایک گروہ پیدا ہوتا رہے گا جو اپنے اپنے وقت میں، اپنے اپنے زمانہ میں، اپنے اپنے علاقہ میں اُس زمانے اور علاقے کی ضروریات کے لئے اسلامی ہدایت جو اس سے پہلے ظاہر نہیں ہوئی تھی اللہ تعالیٰ سے سیکھ کر انسان کو سکھائیں گے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا جس سے یہ ثابت ہو گا کہ یہ دعویٰ کہ اسلام اپنی تعلیم کے لحاظ سے ایک مکمل اور اتم مذہب ہے ایک سچّا دعویٰ ہے کیونکہ اس نے کسی زمانہ میں بھی انسان کی ہدایت کو نظر انداز نہیں کیا۔ یہ دعویٰ کہ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ۔ "لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ" سے تصدیق حاصل کرے گا اور اس سے یہ ثابت ہو گا اور یہ پتہ لگے گا کہ یہ قرآنِ عظیم

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہے۔ وہ خدائے واحد و یگانہ جو ربّ العالمین ہے، جو اس یونیورس، اس عالمین کی ربوبیّت کرنے والا ہے، قرآنی تعلیم اُس کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

اس وقت ساری دُنیا میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جن کے سامنے جب مذہب کی بات کی جائے تو کہتے ہیں: تم لوگوں نے کیا دقیانوسی باتیں شروع کر دی ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمانہ آگے نکل گیا اور تم قرآنی باتیں کر رہے ہو۔ غرض ایسے لوگ کہتے ہیں وہ شریعت جو چودہ سو سال قبل نازل ہوئی تھی وہ ہمارے زمانہ کے مسائل کو کیسے حل کرے گی؟ اگر چودہ سو سال قبل نازل ہونے والی شریعت رب العٰلمین کی طرف سے نازل نہیں ہوئی تھی تو ان کا یہ اعتراض، ان کا یہ دعویٰ اور ان کا یہ موقف درست ہے لیکن قرآن عظیم نے یہ اعلان کیا کہ میں رب العٰلمین کی طرف سے نازل ہوا ہوں جس کا علم مستقبل پر بھی حاوی ہے۔ قیامت تک کا زمانہ تو ایک مختصر سا وقت ہے۔ قیامت تک کا جو زمانہ ہے اسی پر بس نہیں کیونکہ زمانے تو اس سے بھی آگے پھیلے ہوئے ہیں جن کی کوئی انتہا نہیں اور اللہ تعالیٰ کا علم ہر زمانہ کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

پس رب العٰلمین خدا کی طرف سے یہ کلام نازل ہوا اور اس کی دلیل یہ ہے کہ قیامت تک ہر زمانہ اور ہر مقام پر خدا تعالیٰ کے مطہر بندے پیدا ہوتے رہیں گے۔ اس دعویٰ کے مطابق ہم نے یہ نظارہ دیکھا کہ جو کہا گیا تھا وہ پورا ہوا۔ چنانچہ

قرآن کریم کے اسرارِ روحانی

کو وقت کے تقاضا کے مطابق اللہ تعالیٰ سے سیکھ کر دنیا کے سامنے پیش کیا گیا۔ گویا اس معنی میں ہم ایمان لائے ہیں کہ قرآن کریم اکمل اور اتم تعلیم لایا ہے۔

اس تعلیم کے مقابلہ میں ایک تو مذاہب ہیں۔ مذاہب کے ساتھ جب ہم اس تعلیم کا موازنہ کریں تو اوّلاً وہ مذاہب جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قبل دنیا کی طرف آئے تھے ان کے ساتھ ہمیں اس کا موازنہ کرنا پڑتا ہے لیکن اکمل اور اتم تعلیم کا یہ مطلب نہیں کہ ضمنی طور پر یا نسبتی لحاظ سے اسلامی شریعت پہلے مذاہب کے مقابلہ میں اچھی ہے بلکہ ہر ازم، ہر خیال اور ہر SCHOOL OF THOUGHT کے مقابلہ میں بھی ہر پہلو سے اسلامی تعلیم اکمل اور اتم ہے۔ یہ ان لوگوں کے موقف کے مقابلہ میں بھی اکمل اور اتم ہے جن کا خیال یہ ہے کہ چودہ سو سال پرانی تعلیم آج کے زمانہ کے لئے نہیں ہے لیکن ہر شخص کا کام نہیں ہے کہ وہ اس کو ثابت کرے۔ خود قرآن کریم نے اعلان کیا کہ یہ ہر شخص کا کام نہیں ہے بلکہ لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کی رو سے اسلام کے اندر ایک ایسا نظام قائم کر دیا گیا ہے جس میں مطہرین کے گروہ پیدا ہوتے رہتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ اسلام ہر زمانہ کی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔

پس ایک تو ہم اسلام پر ایمان رکھتے ہیں اس معنی میں کہ اسلام اپنی تعلیم کے لحاظ سے اکمل اور اتم ہے دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں ہی نہیں بلکہ ہر موقف کے مقابلہ میں بھی۔ مذہب سے باہر بھی تو ایسے SCHOOLS OF THOUGHT ایسے ازم ہیں اور ایسے موقف انسان نے اختیار کئے ہیں اور انہوں نے کہا: ہماری عقل ایسے اصول بنائے گی جو ہمارے مسائل حل کرے گی" اور ہماری استعدادوں کی ارتقاء کے سامان پیدا کرے گی۔ دراصل یہ تخیّل اور یہ الفاظ جو میں نے بیان کئے ہیں یہ اسلام کے ہیں۔ ان کے تو دماغ میں بھی کبھی یہ نہیں آیا تھا۔ اب جب احمدیت نے ان اصطلاحات اور ان باتوں کو بیان کرنا شروع کیا ہے تو احمدیت کی نقل میں اب باہر والوں نے بھی یہ کہنا شروع کر دیا ہے لیکن اس سے پہلے ان کا جو لٹریچر ہے مثلاً اشتراکیت ہے۔ یہ بھی ایک ازم ہے۔ اسے کمیونزم کہتے ہیں یا انسان کے دوسرے عقلی موقف ہیں (موقف میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ وہ مذہب نہیں ہیں۔ مذہب کا نام لینا بھی وہ پسند نہیں کرتے۔ ہم ان کو بد مذہب بھی نہیں کہہ سکتے ویسے دنیا میں بد مذاہب بھی ہیں لیکن) اس وقت میری مراد وہ لامذہب دماغ ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی عقل ان کی

بھلائی کے سارے سامان

پیدا کر سکتی ہے حالانکہ ہم یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ ان کی عقل ان کی بھلائی کے سارے سامان پیدا کرنے میں ناکام ہو چکی ہے اور یہ مسئلہ محض علمی نہیں رہا بلکہ عملاً یہ ثابت کیا جا سکتا ہے۔

بہر حال یہ تو ایک لمبی تفصیل ہے اس وقت میں یہ بات جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ ہم جو مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لائے ہیں ہم اسلام کو اس معنی میں ایک سچا اور حقیقی مذہب مانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو قیامت تک کے انسانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے قائم کیا۔ اس نے ہر زمانے اور ہر مکان کے جو مسائل ہیں ان کو سلجھانے کے لئے اور لوگوں کی رہنمائی کے لئے تعلیم دی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے جس پر ہر ایک احمدی ایمان لاتا ہے۔

دوسری چیز جو ہمارے ایمان کے مطابق بنیادی طور پر اسلام میں پائی جاتی ہے، وہ یہ ہے کہ اسلام کی زندہ برکات کبھی ختم نہیں ہوتیں۔ کسی زمانہ میں بھی ختم نہیں ہوتیں۔ اس کے انوار اور برکات اور انسان پر ظاہر ہونے والے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے معجزانہ جلوے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ علمی لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے انسان کا دماغ کچھ ایسا بنایا ہے کہ وہ سوفسطائی طریقوں پر سچی بات کو غلط بیان کرنے اور غلط تسلیم کر لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور پھر اگر کوئی سمجھدار آدمی اس کے حالات کے مطابق اس سے بات کرے تو اس سے منوا بھی سکتا ہے یا اس کو خاموش بھی کروا سکتا ہے لیکن بہر حال جہاں تک

بنیادی تعلیم کا سوال

ہے عقل اس میں وسوسے ڈال سکتی ہے اور ڈالتی ہے اسی واسطے وسوسے ڈالنے والوں کی پناہ مانگنے کی دعا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سکھائی ہے لیکن خدا تعالیٰ کی معجزانہ قدرتوں کے جو جلوے ہیں ان کو انسانی عقل غلط قرار نہیں دے سکتی اور نہ ان کو EXPLAIN کر سکتی ہے اور نہ اس کی وجہ بیان کر سکتی ہے کہ یہ کیا اور کیوں ہو گیا۔ ہم نے بڑے بڑے ماہرین علوم سے باتیں کیں لیکن اس معاملے میں آ کر انہوں نے خاموشی اختیار کر لی۔

میں نے پہلے بھی بتایا تھا ایک روسی سائنسدان ٹی آئی کالج میں آئے۔ میں اسوقت پرنسپل تھا۔ جب میں نے ان کو یہ بتایا کہ لینن کو بھی پتہ نہیں تھا روس میں کیا ہونے والا ہے لیکن جماعتِ احمدیہ کو پتہ تھا کہ روس میں کیا ہونیوالا ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہاماً یہ بتایا گیا تھا کہ وہاں ایک انقلاب آنیوالا ہے اور یہ اس وقت بتایا گیا تھا کہ ابھی لینن نے اپنے ساتھیوں سے سر جوڑ کر بات ہی نہیں کی تھی۔ تاریخ کے حوالے ہمارے پاس موجود ہیں کہ انہوں نے پہلی بار جب میٹنگ کی اور سر جوڑا اور ایک منصوبہ تیار کیا کہ وہ روس میں جا کر اس سکیم کو چلائیں گے۔ ان کی اس پہلی میٹنگ سے بہت پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بتا دیا تھا کہ روس میں ایک انقلاب آ رہا ہے اور وہ بڑا زبردست انقلاب ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں اس کی بڑی تفصیل بتائی گئی ہے۔

پھر جہاں تک اسلامی انوار و برکات کا تعلق ہے کوئی دہریہ نہ سمجھے کہ میں اپنی طرف سے بیان کر رہا ہوں، یہ قرآن کریم کا دعویٰ ہے کہ

اسلامی شریعت اکمل اور اتم ہے

چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ"

اور جو معجزات اور برکات اور انوار اور خدا تعالیٰ کے ایسے جلوے ہیں جن کو انسانی عقل EXPLAIN نہیں کر سکتی۔ اُن کی وجہ نہیں بیان کر سکتی کہ یہ کیا ہو گیا۔ اس کے متعلق بھی قرآن کریم کی متعدد آیات میں ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ" (حٰمٓ السجدۃ آیت ۳۱)

ملائکہ کا نزول قرآن کریم کے محاورے میں کئی معانی میں آتا ہے۔ ایک یہ ہے کہ وہ آئندہ کی خبریں دیتے ہیں۔ ایک اس معنی میں آتا ہے کہ ملائکہ آ کر تسلی دیتے ہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ دنیا میں ایک شور بپا ہے کہ یہ شخص کافر ہے اور خدا کے فرشتے میرے کان میں آ کر یہ کہتے ہیں کہ تم گھبراؤ نہیں خدا تمہارے ساتھ ہے۔ پس تسلی دینے کے لئے ملائکہ کا نزول ہوتا ہے اور یہ بھی انوار کے اندر شامل ہے اور اس کی بڑی لمبی تفصیل ہے۔ میں اس کی چند مثالیں دوں گا تاکہ بچے بھی سمجھ جائیں کہ اس سے ہماری کیا مراد ہے۔ پہلے نوشتوں میں تھا کہ مہدی کے زمانہ میں بچے بھی نبوت کریں گے مگر یہ نبوت اصطلاحی معنوں میں نہیں بلکہ اس لغوی معنی میں ہے کہ انکو بھی سچی خوابیں آئیں گی۔ چنانچہ جب ۱۹۷۴ء میں جماعت پر

پریشانی اور ابتلاء کے دن

تھے تو دوست مجھ سے ملنے کے لئے آتے تھے۔ میں اُن کو اسلام اور احمدیت کی تعلیم بتاتا تھا۔ اُن کو صبر کی تلقین کرتا تھا۔ انہیں وعظ کرتا تھا کہ مسکراتے رہو کیونکہ تمہاری مسکراہٹوں کا منبع خدا تعالیٰ کا پیار ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا پیار تمہیں حاصل ہے تمہاری مسکراہٹیں تم سے چھینی نہیں جا سکتیں۔ میں انہیں کہا کرتا تھا صبر کرو اور غصہ میں نہ آؤ۔ ہم نے ساری دنیا کے دل پیار سے جیتنے ہیں کسی کے خلاف کوئی ایذاء رسانی کی بات نہیں کرنی نہ زبان سے اور نہ ہاتھ سے ایذاء پہنچانا ہے۔ خیالات بھی ایسے نہیں ہونے چاہئیں انسان کے خیالات پاک ہونے چاہئیں۔ اُس وقت ملاقات کے لئے آنے والوں میں بچے بھی ہوتے تھے چنانچہ کئی بار میں نے بچوں سے پوچھا بتاؤ تم کو کبھی سچی خواب آئی؟ تو بچے کھڑے ہو جاتے کہ ہاں۔ اُن کی سمجھ اور عقل کے مطابق آئندہ کی بات بتا دی جاتی ہے جو انسان کا کام ہی نہیں۔ مثلاً کسی دیہاتی بچے کو خواب میں یہ بتایا جائے کہ تیری بھینس جو بچہ دینے والی ہے وہ کٹی ہو گی کٹا نہیں ہو گا۔ اب کون انسان یہ بتا سکتا ہے۔ اور جب اس کی خواب پوری ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خواب میں اُسے جو علم دیا گیا ہے اُس کا منبع اور سرچشمہ

علّام الغیوب کی ذات

ہے۔ پس جب گھر کے بچوں کو عورتوں کو اور مردوں کو اُن کی عقل اور سمجھ کے مطابق انکو تسلی دینے کے لئے سچی خوابیں آ رہی ہوں تو اُن کو دنیا کا شور و شر کیا پریشان کر سکتا ہے۔ بالکل پریشان نہیں کر سکتا۔ پس ہم اسلام پر اس معنی میں ایمان لائے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بے شمار انوار اور برکات اور معجزانہ قدرتوں کے جلوے اسلام کے اندر بھرے ہوئے ہیں جو صرف اسی کے طفیل مل سکتے ہیں اور وہ ہر زمانہ میں اس طور پر ملتے ہیں کہ دنیا کا کوئی اَور مذہب یا دنیا کا کوئی اَور موقف (میں نے موقف کے بارہ میں بتا دیا ہے کہ اس سے میری کیا مراد ہے) اس کے مقابلہ میں ٹھہر نہیں سکتا۔ اسلام کے متعلق یہ

دو بنیادی صداقتیں

ہیں جو ہمیں بتائی گئی ہیں اور ہم صدقِ دل سے اِن پر ایمان لاتے ہیں۔

مگر یہ تھی تمہید اور اس سے جو نتیجہ نکلتا ہے اور ہر احمدی کو نکالنا چاہیئے وہ میں آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ اس اکمل اور اتم دین کے جو علوم ہیں اُن سے واقفیت ہمارے بڑوں کو، عورتوں کو اور بچوں کو حاصل کرنی چاہیئے۔ صرف یہ کہہ دینا کہ اسلامی تعلیم کے مقابلے میں کوئی اَور مذہب ٹھہر نہیں سکتا یا صرف یہ کہہ دینا کہ اسلامی تعلیم کے مقابلے میں کمیونزم یا دوسرے ازم ٹھہر نہیں رہ سکتے یہ تو کافی نہیں ہے۔ ہمارے ہر بڑے اور چھوٹے ہر مرد اور عورت اور ہر جوان اور بچے کو علی وجہ البصیرت اس کا علم ہونا چاہیئے کہ یہ بات درست ہے اسلامی تعلیم کی ہر خوبی اس کے سامنے آنی چاہیئے۔ آج کے کئی مسئلے ہیں جن کے متعلق قرآن کریم نے اتنی تفصیل سے ہدایت دی ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے مثلاً آج کی دنیا کا ایک بہت بڑا مسئلہ INDUSTRIAL DEVELOPMENT (انڈسٹریل ڈویلپمنٹ یعنی صنعتی ترقی) سے تعلق رکھتا ہے۔ اب دنیا میں کارخانے بن گئے۔ مزدور اکٹھے ہو گئے اور نئے نئے مسائل پیدا ہو گئے۔ آج سے پانچ سو سال پہلے نہ اس طرح مزدور اکٹھے ہوتے تھے اور نہ مسائل پیدا ہوتے تھے مگر قرآن کریم کا یہ کمال ہے کہ وہ اس مسئلہ کی تفصیل میں گیا۔ میں نے اسلامی اقتصادیات اور اس کے فلسفہ کے متعلق خطبات دیئے تھے وہ چھپے ہوئے موجود ہیں۔ اُن میں مثال کے طور پر میں نے بہت سی آیات کو پیش کیا تھا اور اُن کی تفسیر بیان کی تھی چنانچہ میں نے بتایا تھا کہ

قرآن کریم کی بعض آیات

سے یہ استدلال بھی ہوتا ہے کہ جو لوگ صاحبِ اختیار ہیں اُن کو کارخانے لگانے کی اجازت کن اصول پر دینی چاہیئے۔ اسلام نے وہ اصول بتائے ہیں اور تفصیل میں جا کر ہماری رہنمائی کی ہے۔ لیکن یہ جو مختلف ازم ہیں مثلاً کمیونزم ہے اس کا بڑا چرچا ہے بعض دفعہ نوجوان طبقہ بھی تھوڑا سا بہک جاتا ہے کیونکہ اس کو سمجھ نہیں آتی۔ اشتراکیوں نے دو اعلان کئے اور بظاہر یہ اعلان بڑے اچھے تھے۔ ایک یہ اعلان کہ: "PROLETARIAT OF THE WORLD UNITE." (پرولیٹیریٹ آف دی ورلڈ یونائٹ) اور دوسرا یہ اعلان کہ:

"TO EACH ACCORDING TO HIS NEED."

پہلے اعلان کے مطابق یہ کہا گیا کہ دنیا کے غریب مزدور اور سب لوگ جن کا استحصال ہوا ہے وہ اکٹھے ہو جائیں ہم اُن کی مدد کے لئے آ گئے ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ ہر ایک کو اس کی ضرورت کے مطابق دیا جائے گا۔ اب اس تفصیل میں میں اس وقت نہیں جاؤں گا بہت دیر ہو جائے گی پھر کسی وقت موقع ملا تو دہرا دوں گا ویسے تو میں اپنی مجلسوں میں باتیں کہتا رہتا ہوں کہ وہ جن کو انہوں نے کہا تھا ہم تمہاری مدد کے لئے آ گئے ہیں یعنی وہ پرولیٹیریٹ جن کا استحصال ہو رہا تھا۔ یورپ میں HARD CORE کمیونسٹوں سے بھی باتیں ہوئی ہیں۔ میں نے کہا تمہارا اعلان بڑا اچھا تھا لیکن یہ بتاؤ کہ وہ مظلوم اب بھی کیوں مظلوم ہے بلکہ اب تو تم نے اپنے مظلوموں کو بانٹ لیا اور کہا مظلوموں (پرولیٹیریٹ) کا ایک حصہ امریکہ کے اثر کے ماتحت رہے گا حالانکہ امریکہ ایک سرمایہ دار ملک ہے اور ایک حصہ ہمارے اثر کے ماتحت رہے گا جس وقت تم نے باہم ZONES OF INFLUENCE بنا لئے COMPROMISE کر لیا۔ آپس میں معاہدے کر لئے تو پھر تمہارا یہ دعویٰ غلط ہو گیا اور تمہارا یہ اعلان PROLETAIRAT OF THE WORLD UNITE. ختم ہو گیا۔

اسی طرح جہاں تک کمیونزم کے اِس دعویٰ کا تعلق ہے کہ

TO EACH ACCORDING TO HIS NEED.

میں نے

انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس ہیگ

میں روسی جج سے بات کی۔ اب وہ چوٹی کا دماغ ہونا چاہیئے اور ہو گا۔ ضرور اس میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی شک نہیں۔ اُن سے میں نے کہا آپ نے اعلان کیا اور بڑا اچھا اعلان کیا۔ ہمیں یہ بہت پسند آیا کہ

To each according to his need.

لیکن تمہارے لٹریچر میں کہیں بھی NEED کی تعریف نہیں کی گئی اور اس کا عملاً نتیجہ یہ نکلا کہ چیکوسلاویکیہ کی ضروریات اَور سمجھی گئیں اور وائٹ رشیا کی اَور سمجھی گئیں۔ میں نے اُن سے کہا تم مجھے need کی تعریف بتا دو میں تمہارا بڑا ہی ممنون ہوں گا۔ کئی منٹ تک بات کرتے رہے ادھر اُدھر چکر لگاتے رہے لیکن need کی تعریف کی طرف آتے ہی نہیں۔ وہاں دوسرے ممالک کے اور بھی ممبر تھے۔ وہ مسکراتے تھے کہ یہ شخص جواب نہیں دے سکتا۔ اس کے مقابلہ میں اسلام نے جو چیز بتائی ہے اور جو اصطلاح پیش کی وہ need نہیں بلکہ حق کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اُن کی اصطلاح تو خود قابلِ اعتراض بنتی ہے جب کہ اسلام کی پیشکردہ تعلیم بڑی عظیم ہے بہرحال یہ تفصیلی علم ہر احمدی کو ہونا چاہیئے اور اسلام کی یہ تعلیم ہے جو دوسرے تمام مذاہب سے افضل ہے اپنے اکمل اور اتم ہونے کے لحاظ سے اور اس کے اندر کوئی نقص نہیں اور [illegible] قیامت تک مطہرین پیدا ہونے کا سلسلہ جاری ہے [illegible] نے یہ اعلان فرمایا ہے اس کو کوئی نہ مانے تو اس میں آپ کا یا [illegible] کوئی نقصان نہیں

قرآن کریم نے اعلان کیا

ہے کہ قیامت تک مطہرین پیدا ہوں گے جو خدا تعالیٰ سے اسرارِ قرآنی سیکھ کر دُنیا کو بتائیں گے۔

اس زمانہ میں حضرت مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تفصیل کے ساتھ یا بیج کی شکل میں قرآن کریم کی جو تفسیر کی ہے یا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی جو تشریح کی ہے وہ بار بار ذہنوں میں تازہ کرنے کے لئے ہر جگہ بیان ہونی چاہیئے جہاں بھی دو احمدی مل بیٹھیں وہاں اس کا ذکر ہونا چاہیئے لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہے محض علمی فضیلت اور اکملیت اور اتمام کافی نہیں جب تک یہ دوسرا حصہ جو اس کے متوازی چل رہا ہے اس کا ظہور نہ ہو یعنی اسلام کے انوار اور برکات اور معجزات ظاہر نہ ہوں۔ آخر یہ بھی ایک معجزہ ہے اور

بڑا زبردست معجزہ

ہے اگر تم سوچو کہ ایک بارہ سال کے بچے کو سچی خواب آتی ہے اور یہ برکت اسلام سے حاصل کی۔ ویسے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اسلام سے باہر بھی نجومی خدا تعالیٰ اپنے سے دوری کو پسند نہیں کرتا اسلئے ان کو بتانے کے لئے کہ تم میرے قریب آسکتے ہو ہر کس و ناکس کو خال خال سچی خواب آجاتی ہے لیکن اس کثرت کے ساتھ کہ مہینوں میں سچی خوابوں کے دفتر بھر جائیں۔ خدا تعالیٰ کا یہ معاملہ صرف تعلیم قرآنی کی برکت سے اس گروہ کے ساتھ ہوتا ہے جس سے وہ پیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی پیار کی جو باتیں ہیں اُن میں سے ہر ایک بیان بھی نہیں کی جاسکتی۔ اللہ تعالیٰ کے پیار کی بہت سی ایسی باتیں ہوتی ہیں جن کو آدمی عام طور پر بیان کرتے ہچکچاہٹ محسوس کرتا ہے۔ لیکن ساری جماعت کو تقویٰ کے ذریعہ اسی گروہ میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے جو زندہ دلیل ہوں اس بات کی اللہ تعالیٰ اسلام میں

انوار و برکات کا دریا

بہاتا ہے اور اسکی برکتوں سے اگر انسان محروم ہے تو وہ اپنی ہی غفلت سے محروم ہے

خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھنا چاہتا۔

اب دیکھئے یہ کتنی زبردست برکت ہے اسلام کی کہ تھوڑے عرصہ میں اتنا کچھ ہو گیا اور جماعت نے بحیثیت مجموعی یہ عہد کیا کہ ہم ان لوگوں کے لئے دعائیں کریں گے۔ بددُعا نہیں کریں گے یہ اتنا زبردست معجزہ ہے کہ بعض افراد کو سمجھ ہی نہیں آرہی۔ ہمارے پاکستان میں بڑے بڑے سمجھدار لوگ کہتے ہیں ہمیں سمجھ نہیں آتی یہ کیسے ممکن ہو گیا ضرور بیچ میں کوئی بات ہے۔ یہ غرور والی بات تو پھر وہ کہانی بن جائے گی جو دو دوستوں ایک اندھے اور ایک سوجاکھے کے کھچڑی کھانے پر واقع ہوئی تھی۔ کہتے ہیں ایک نابینا اور بینا کی کسی نے دعوت کی چنانچہ جیسا کہ طریق ہے کہ پرات میں ان کے سامنے پلاؤ اور زردہ رکھا گیا اور آمنے سامنے بیٹھ کر کھانا کھانا شروع کیا جو نابینا تھا اس کے دل میں بدظنی پیدا ہوئی کہ مجھے تو نظر نہیں آرہا معلوم ہوتا ہے اس نے مجھے محروم کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں سے کھانا شروع کر دیا ہو گا حالانکہ گلا تو ایک ہی ہے بیچارے کا خواہ ہاتھ دو ہوں۔ بہرحال جب نابینا کے دل میں بدظنی پیدا ہوئی تو اس نے دو ہاتھوں سے جلدی جلدی کھانا شروع کر دیا۔ آنکھوں والا سمجھ گیا کہ اندھے کے دل میں بدظنی پیدا ہو گئی ہے۔ چنانچہ اس نے کھانے سے ہاتھ اٹھا لیا اور کھانا کھانا چھوڑ دیا اور چپ کر کے بیٹھ گیا کہ تماشا دیکھوں۔ تھوڑی دیر دونوں ہاتھوں سے کھانے کے بعد نابینے نے سوچا اور ہو سکتا ہے کہ اس کو تو یہ بھی نظر آرہا ہے کہ میں نے بھی دونوں ہاتھوں سے کھانا شروع کر دیا ہے ضرور اس نے پرات اپنی چادر پر ڈالنا شروع کر دیا ہو گا تو وہ اس کو کھینچنے لگا۔ بس یہی کہ میرے لئے کچھ تو رہنے دے۔ پس جس طرح اس نابینے کو سمجھ نہیں آرہی تھی سوجاکھے کی شرافت کی اسی طرح بعض لوگ ہیں جن کو ہماری شرافت کی سمجھ نہیں آرہی اس واسطے

یہ بھی دعا کرو

اُن کو ہماری شرافت کی سمجھ آجائے۔ بعض لوگ بڑے آرام سے کہہ دیتے ہیں کہ یہ ہمارا دماغ نہیں مانتا آپ کے ساتھ ہم نے یہ کچھ کر دیا ہو اور پھر بھی آپ ہمارے لئے دعائیں کرنے والے ہوں۔ اُن کو کیا معلوم ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال پہلے ایسی جماعت کے لئے دعائیں کی تھیں کہ یہ دُنیا کے لئے سکھ کے سامان پیدا کرنے والی جماعت ہو۔ یہ دنیا کے لئے قیامت کے سامان پیدا کرنے والی جماعت ہو۔ اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انتہا پیار کرنے والا قادر و توانا خدا ہے اس نے ان دعاؤں کو سنا اور اس جماعت کو پیدا کر دیا۔ ٹھیک ہے ہماری جماعت میں بعض منافق بھی ہیں اور کمزور بھی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی بعض لوگ منافق اور کمزور تھے لیکن بحیثیت جماعت یہ ایک ایسی جماعت ہے جو کسی کو دکھ دینا تو درکنار دکھ دینے کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتی۔ اور یہ ایک بہت بڑا معجزہ ہے اور اتنی بڑی برکت ہے جو اس جماعت نے اسلام کے ذریعہ حاصل کی تھی۔ اسی برکت کو ساری دنیا حاصل کر سکتی ہے پس

علم حاصل کرو

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے علوم کا دریا بہا دیا ہے تاہم جیسا کہ کہا گیا تھا ہر ظرف اپنی استعداد کے مطابق علم حاصل کرے گا۔ ہر برتن اپنے ظرف کے مطابق بھر جائے گا۔ پس علم کے ساتھ ساتھ اپنے لئے پاکیزگی کے سامان پیدا کرو تاکہ آپ کا نمونہ دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب بنے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میری جماعت کو اسلئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ دنیا کے لئے ایک نمونہ بنے۔ اسلئے آپ اس غرض کو پورا کر دیں دُنیا آپ کے گرد جمع ہو جائے گی اور آج نہیں کل یہ [illegible] کرے گی کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہماری نجات کے سامان پیدا کر دئے ہیں۔ لیکن ہم عاجز اور مسکین بندے

ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں کریں کہ اس سے طاقت حاصل کر کے اپنی عقل اور فراست کی تیزی کے لئے مجاہدہ بھی کرو اور اپنے اعمال کو پاکیزہ کرو اور اپنے نفس [illegible] کی جماعت کے لئے مجاہد مانیں کرو۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ وہ اپنی رحمتوں سے نوازے اور جیسا کہ وہ چاہتا ہے ہماری ساری جماعت کو دنیا کے لئے اسلام کی عظمت کی خاطر ایک نمونہ بناوے۔ اللّٰھم آمین۔

ڈھومی میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد کا شاندار افتتاح

محترم مولوی محمد اجمل صاحب امیر و مشنری انچارج نائیجیریا

ڈھومی کا ملک نائیجیریا کے شمال جنوب میں ہے جو آزادی سے قبل فرنچ کالونی تھا۔ اس ملک میں جماعت کی پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد جنوری ۱۹۷۰ء کو اس کے دارالحکومت پورٹو نووو Porto Novo میں ایک اہم شاہراہ پر واقع ایک باموقع قطعہ پر ایک پُر رونق تقریب میں دعاؤں کے ساتھ رکھا گیا تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر خاکسار کے اس سفر کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی تھی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اسی کی خاص نصرت ہے کہ چند ماہ کے قلیل عرصہ میں یہاں کی مختصر جماعت نے اس مسجد کی پہلی منزل مکمل کر لی۔ مسجد کی تعمیر کے تمام مراحل جس قدر تیزی سے طے ہوئے وہ علاقہ کے سب لوگوں کے لئے باعثِ حیرت تھے جس کا اظہار برملا لوگ کر رہے ہیں۔

ڈھومی سے جماعت کا ایک وفد افتتاحی تقریب کی تاریخ اور دیگر انتظامات کے متعلق مشورہ کے لئے لیگوس میں آیا۔ ان کی خواہش تھی کہ رمضان المبارک کی آمد سے قبل افتتاح عمل میں آجائے تاکہ رمضان میں لوگ انشراح سے مسجد میں آسکیں۔ چنانچہ ۲۵ اگست اتوار کا دن اس بابرکت تقریب کے لئے مقرر کیا گیا۔ جماعت نے اس کے مطابق مناسب تیاری شروع کر دی۔ خاکسار ۲۳ اگست بروز جمعہ وہاں ایک وفد کے ہمراہ پہنچ گیا اور پہلی نماز جمعہ اسی مسجد میں ادا کی۔ اس کا اہتمام تھا اور اپنے خطبہ میں خاکسار نے جماعت کو ان کے اس کارنامہ پر مبارکباد پیش کی اور ان کو تبلیغِ حق کے لئے اپنی مساعی تیز کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ خاکسار کے قیام کے دوران درس و تدریس اور سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ متعدد افراد مسجد کو دیکھنے اور نماز پڑھنے کے لئے تشریف لاتے رہے۔

۲۵ اگست کو صبح ساڑھے دس بجے افتتاحی تقریب جماعت کے چیئرمین مکرم الحاج رازی صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ اس تقریب کا انتظام مسجد کے سامنے ایک شامیانہ میں کیا گیا تھا جس میں ڈھومی کے معززین کافی تعداد میں موجود تھے۔ لیگوس سے تقریباً ۲۵ افراد کا ایک قافلہ اس تاریخی تقریب میں شرکت کے لئے صبح وہاں پہنچ گیا اور اس طرح حاضری کافی تھی۔ مکرم صدر صاحب نے احباب کو خوش آمدید کہا اور مسجد کے افتتاح کو جماعت کی تاریخ میں ایک سنگِ میل قرار دیا۔ اس جماعت کے ایک فعال اور مخلص رکن مکرم سلام داؤد صاحب نے فرنچ زبان میں جماعت احمدیہ کے عقائد کو قرآن کریم اور احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں بیان کیا۔ نائیجیریا سے آنے والے دو معززین شافعی الودا صاحب اور مکرم بیجر گیوا صاحب نے یوروبا زبان میں تقاریر کیں جن میں بعثتِ مسیح موعود کی ضرورت اور صداقت کو دلائل کی رو سے پیش کیا۔

خاکسار نے اپنے خطاب میں مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں جماعت پر عائد ہونے والی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کا تمام دنیا میں مساجد کا تعمیر کرنا اس کے پروگرام کا اہم حصہ ہے۔ اس ضمن میں مغربیت کندن میں تعمیر ہونے والی مساجد کا خاص طور پر ذکر کیا اور بتایا کہ یہ تمام مساجد ہر خاص و عام کے لئے نماز اور ذکر الٰہی کے لئے کھلی ہیں۔ خاکسار نے اس اجتماع میں اس امر کا بھی اعلان کیا کہ امسال ڈھومی میں مسجد کی تعمیر کے ساتھ ہی انشاء اللہ آئندہ ہر سال انہی تاریخوں میں سالانہ کانفرنس کا انعقاد ہوا کرے گا۔ یہ تجویز بہت پسند کی گئی اور حاضرین نے نعرہ ہائے تکبیر اور اسلام اور احمدیت زندہ باد کے نعرے بلند کئے۔ آئندہ کے لئے جماعت کے سامنے مسجد کی دوسری منزل کی تکمیل کے لئے بھی تحریک کی اور اس موقعہ پر پچاس ہزار فرانک کی رقم جمع ہو گئی۔

اس کے بعد خاکسار نے یادگار تختی کو جو فرنچ زبان میں کندہ تھی بے نقاب کیا اور مسجد کے دروازے کی ڈوری کھول کر مسجد کے افتتاح کا اعلان کیا۔ تمام احباب نے مسجد کے اندر داخل ہو کر اسے دیکھا اور اس خوبصورت مسجد کی تعمیر پر جماعت کو مبارکباد پیش کی۔

وعدوں میں نمایاں اضافہ کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سالِ نو تحریک جدید کا اعلان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔

"ہر ایک جگہ مشہور نے والی جماعت نہیں پس میں امید کرتا ہوں اور میں دعا کرتا ہوں اور کرتا ہی رہوں گا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ آئندہ سال وعدے پچھلے سالوں سے یعنی جو سال گذر رہا ہے اس کے وعدوں سے زائد کے ہو جائیں۔"

گویا وقت کا تقاضا ہے کہ تحریک جدید کے وعدوں میں امسال نمایاں اضافہ پیش کیا جائے چنانچہ مخلصین جماعت نے اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ پیش کیا ہے جن کی فہرستیں وقتاً فوقتاً ہدیہ قارئین کی جاتی رہی ہیں۔ آج ایک جماعت یعنی کنجرو ڈ تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ کی فہرست وعدہ جات جس پر مکرم عبدالسلام صاحب ناصر صدر جماعت کے دستخط ہیں دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ہر فرد نے اپنا وعدہ گذشتہ سال کی نسبت دوچند کر کے پیش کیا ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

سالانہ لائحہ عمل انصار اللہ مرکزیہ کی روشنی میں
ہدایات

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ لائحہ عمل کی روشنی میں مجالس انصار اللہ کے لئے ضروری ہدایات طبع کروا کے تمام مجالس انصار اللہ کو بذریعہ ڈاک ارسال کی جا چکی ہیں جن مجالس کو ابھی تک نہ پہنچی ہوں وہ فوری طور پر دفتر کو اطلاع کر دیں تاکہ ان کو دوبارہ بھجوائی جا سکیں۔

ان ہدایات کے بھجوانے کا مقصد یہ ہے کہ مجالس کے ہاتھ میں ان کا پروگرام موجود ہو تاکہ اس کو سامنے رکھ کر کام کیا جا سکے۔ تمام مجالس کو چاہیئے کہ وہ ان ہدایات کو تمام اراکین تک پہنچائیں اور ان کو تحریک فرما دیں کہ وہ اپنے اپنے دائرہ میں ان ہدایات کو عملی جامہ پہنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو پوری طرح عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

تمام زعماء کرام زعماء اعلیٰ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اس کام کی ماہانہ رپورٹ مجلس کے مطبوعہ فارم پر جو تمام مجالس کو ان ہدایات کے ساتھ ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں بھجواتے رہیں تاکہ مرکز آپ کی مساعی سے آگاہ رہے اور حسب ضرورت توجہ دلاتا رہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نادر موقعہ

مجلس خدام الاحمدیہ کی پندرہ روزہ مرکزی سالانہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۰ اپریل تا ۲۵ اپریل مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہی ہے۔

دینی تعلیم حاصل کرنے اور مرکز سلسلہ کے پاکیزہ ماحول میں قیام کا یہ ایک نادر موقع ہے۔ خدام سے درخواست ہے کہ تربیتی کلاس میں شمولیت فرما کر اس اہم موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

الفضل
میں
اشتہار دے کر اپنی تجارت کو
فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے ضروری گزارش

مجلس انصار اللہ کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے سالِ رواں کا دوسرا ماہ گزر رہا ہے مگر اکثر مجالس کی طرف سے تا حال بجٹوں کا انتظار ہے۔ لہٰذا زعماء کرام سے گزارش ہے کہ سالِ رواں کے بجٹ صحیح آمدنیوں پر تشخیص کر کے جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔ نیز ابھی سے تدریجی وصولی پر توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جامعہ احمدیہ کا دوسرا سہ روزہ سیمینار

"مشرقی افریقہ"

الجمعیۃ العلمیہ کے زیرِ اہتمام جامعہ احمدیہ میں ۲۳-۲۴-۲۵ر تبلیغ (فروری) کو دوسرا سہ روزہ سیمینار "مشرقی افریقہ" منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مشرقی افریقہ کے مبلغین اور دیگر تعلق رکھنے والے احباب مختلف دلچسپ اور معلوماتی مواضیع پر مقالہ جات پڑھیں گے۔

پروگرام روزانہ چار بجے شام شروع ہوگا ــــــ سیمینار کے پہلے روز مشرقی افریقہ کی احمدیہ مساجد کی تصاویر (سلائیڈز) بھی دکھائی جائیں گی ــــــ احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔ (تفصیلی پروگرام کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا)

(الامین للجمعیۃ العلمیہ)

ماہنامہ مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی قلمی اور علمی دلچسپیوں کا مرکز .... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا فرض ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریکات اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

مقالہ نویسی

امسال مقالہ نویسی کا عنوان ہے:۔

"سیرت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ـــــ تبلیغ اسلام"

الفاظ بارہ ہزار سے پندرہ ہزار تک ہوں اور مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۰ر جون ہے۔

قائدین اضلاع و مقامی سے گزارش ہے کہ وہ خدام سے مقالے لکھوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۱۴۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لائیے

فون نمبر: ۶۰۲۲۰

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں۔ اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے ــــ مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔" (الفضل ۱۸ر جولائی ۱۹۵۹ء)

۔ ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے

آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل

لاہور

ضرورت ہے

ہمارے کراچی آفس میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند اصحاب امیر / پریذیڈنٹ صاحب کی چٹھی کے ساتھ درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔ تنخواہ لیاقت اور تجربہ کے مطابق دی جائے گی۔

۱۔ کارڈ ڈرائیور ۔ سابق فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔

۲۔ ٹائپسٹ ۔ سابقہ تجربہ لازمی ہے۔

۳۔ ویلڈر ۔ الیکٹرک / گیس ویلڈنگ کا معقول تجربہ رکھتا ہو۔

AHMAD AND AHMAD LTD

45/A, BLOCK 6, P.E.C.H.S; KARACHI-29.

ھو الناصر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ملک بھر میں مقبول

پکے رنگ ــــــ اعلیٰ ڈیزائن

سفینہ کے پارچات

ہر جگہ دستیاب ہیں

ملز فون ۷۹۴۶ ــ آفس فون ۲۸۰۳، ۷۶۱۶

○ ڈریس ○ چھینٹ ○ لون ○ لٹھا ○ پاپلین ○ کیمرک ○ پردہ کلاتھ ۱/۲ ۱ گز عرض

آفس سفینہ پرنٹنگ ملز منڈی گلی لائلپور

وقفِ جدید میں دو کارکنوں کی ضرورت

دفتر وقفِ جدید میں مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے دو مخلص کارکنوں کی فوری ضرورت ہے۔ خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے دوست جو ان اسامیوں سے متعلق کام کی اہلیت رکھتے ہوں۔ اپنی درخواست مفصل کوائف۔ عمر۔ تعلیم۔ تجربہ۔ صحت وغیرہ کے ساتھ اپنی جماعت کے امیر یا صدر کی تصدیق کے ساتھ دفتر ناظم ارشاد وقفِ جدید میں ۲۰ فروری تک بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۱) انسپکٹر مال وقفِ جدید
(۲) کلرک دفتر ارشاد

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

نمایاں کامیابی اور درخواستِ دُعا

مکرم مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب ایس۔ ڈی۔ او (ریٹائرڈ) کے بیٹے اور مکرم میجر منور احمد صاحب مرزا راولپنڈی کے برادرِ اصغر عزیز ظفر احمد نے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد کراچی کے اہم ٹیکنیکل ادارے پاک سوس پریسیشن میکینکس اینڈ انسٹرومینٹیشن ٹریننگ سنٹر میں (جو حکومت پاکستان کی کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ نے سندھ ٹیکنیکل بورڈ کے ماتحت جاری کیا ہوا ہے) تین سالہ کورس کے چھ سمسٹر امتحان امتیاز سے پاس کرنے کے بعد فائنل امتحان میں بھی ۸۲ فیصد نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ آپ کو ڈپلوما آف ایسوسی ایٹ انجینئر ان انسٹرومنٹ ٹیکنالوجی عطا کیا گیا ہے۔

اب عزیز اسی ادارے میں OPTICS کا ہائر کورس کرنے کے ساتھ ہی جاپانی زبان پر عبور حاصل کر رہے ہیں۔ مزید اعلیٰ تربیت جاپانی یونیورسٹیوں میں حاصل کرنے کا ارادہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی یہ کامیابی مبارک کرے اور اسے مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواستیں مطلوب ہیں

ایڈ ہاک بنیاد پر ڈیپارٹمنٹ آف سول ایوی ایشن میں ایئرپورٹس سیکورٹی فورس کے لئے گریڈ ۱۱ یعنی ۲۰۰-۲۵-۵۰۰/۵۰-۰۰۰ روپے میں حسب ذیل اسامیوں پر تقرر کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اسامیاں ۳۱ مئی ۱۹۶۹ء تک منظور شدہ ہیں تاہم ان کے غیر معینہ عرصہ تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔

(الف) اسسٹنٹ سیکورٹی آفیسر (مرد) ۶۸ اسامیاں
(ب) " " (خواتین) ۱۵ "

قابلیت برائے (الف) گریجوایٹس۔ برائے (ب) گریجوایٹ (۳) خاتون مسافروں کی ذاتی اور ان کے سامان کی تلاشی کی صلاحیت ہونی چاہیئے۔ منتخب امیدواروں کو کام پر تعینات کئے جانے سے قبل بنیادی تربیت حاصل کرنا ہوگی۔

عمر برائے الف اور ب یکم مارچ ۱۹۶۹ء کو کم از کم ۲۵ اور زیادہ سے زیادہ ۴۵ سال۔ ۵ سالہ تجربہ رکھنے والے سرکاری ملازمین کو عمر میں رعایت دی جا سکتی ہے۔

ڈومیسائل۔ برائے الف میرٹ ۷، پنجاب ۲۴، سندھ (شہری) ۵، سندھ (دیہی) ۸، سرحد ۸، بلوچستان ۲، شمالی علاقے ۳، آزاد کشمیر ۱۔

درخواستیں ۲۶ فروری ۱۹۶۹ء تک ڈیپارٹمنٹ آف سول ایوی ایشن ۱۹۔ ایٹیر بیرکس۔ کراچی۔
تفاصیل کے لئے دیکھیں اخبار جنگ ۱۰ فروری ۱۹۶۹ء۔

(ناظر تعلیم)

ایکو الیکٹرک موٹرز

۱/۲ تا ۴۰ ہارس پاور — تھری فیسیز

امپورٹڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے
قیمت مناسب — ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

اطفال متوجہ ہوں!

(الف) امسال اطفال کے سالانہ انعامی مقالہ نویسی کے لئے عنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بچوں سے حُسنِ سلوک" مقرر کیا گیا ہے۔ مقالہ ڈیڑھ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ حوالہ کتاب اور مصنف کا نام درج کریں۔

اوّل، دوم، سوم بالترتیب ۵۰/-، ۳۰/- اور ۲۰/- روپے انعام کے حقدار ہوں گے۔
مقالہ کی آخری تاریخ ۳۰ جون ہوگی

(ب) اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ستارہ، ہلال، قمر اور بدر اطفال ۲۵ مئی بروز جمعۃ المبارک ہوں گے۔ اطفال ابھی سے تیاری شروع کریں۔

(سیکرٹری تعلیم و تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریۂ احباب

اہلیہ ام حمیدہ بیگم مرحومہ کی اچانک وفات پر بہت سے عزیزوں، بزرگوں اور دوستوں نے تعزیت فرمائی ہے۔ بیرونِ ملک سے بھی احباب نے نہایت درجہ ہمدردی اور محبت کے خطوط لکھے اور تاریں ارسال کی ہیں۔

تعزیت کے خطوط لکھنے والوں میں سے اکثر کو خاکسار نے شکریہ کے خطوط لکھنے کی کوشش کی ہے لیکن کچھ ایسے احباب بھی ہیں کہ ایڈریس نہ ہونے کی وجہ سے ان کا شکریہ ادا نہیں کیا جا سکا۔ ایسے احباب کا شکریہ خاکسار الفضل کے ذریعہ ادا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ ایسے سب احباب کو جزائے خیر دے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

(قمر الدین مولوی فاضل۔ دار الصدر شرقی ربوہ)

اعلان نکاح

میرے پیارے بھائی جان مکرم سلیم احمد حیات ابن مکرم ملک عبد الحفیظ خان بی۔ اے، ٹی ٹی پاکستان ریلوے ساکن سلطان پورہ لاہور حال فرینکفورٹ مغربی جرمنی کا نکاح ہمراہ نورالہ تصور بنت مکرم شیخ تصویر الرحمٰن صاحب مبلغ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم آغا سیف اللہ خان صاحب مربی حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے کوٹھی ۷۰/۱۱ ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت بنائے۔

(نسیمہ حفیظ۔ سلطان پورہ لاہور)

لائل پور کے احباب

روزنامہ الفضل ربوہ کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ مکرم بشیر احمد صاحب معرفت کریم میڈیکل ہال گول منشی محلہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ پرچہ گھر پر پہنچانے کا معقول انتظام ہے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

میری بڑی بہن اور بہنوئی سکوٹر کے حادثہ میں شدید زخمی ہوئے ہیں اور کراچی جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں نیز ان کی چھوٹی بچی منزہ کو دل کی تکلیف ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ تمام بہن بھائیوں سے کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(متین چوہدری۔ دار الصدر جنوبی ربوہ)

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور [illegible] کے
ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹرز
میاں عظیم قادر اینڈ سنز